

2

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

فهم القرآن

(دوسرا حصہ)

پارہ: سیقول (نصف و ربع)، تلک الرسل (نصف)

سورۃ البقرۃ، آیت نمبر: 177 تا 286، سورۃ آل عمران، آیت: 1 تا 20

ناشر
مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَيْسَ الْبَرَّ أَنْ تَوْلُوا وَجُوهَكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ
 الْبَرَّ مَنْ أَمْنَ بِإِلَهِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلِكَةِ وَالْكِتَابِ
 وَالنَّبِيِّينَ وَأَتَى الْمَالَ عَلَى حِبْهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَ
 الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّاَلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ
 الصَّلَاةَ وَأَتَى الرِّكْوَةَ وَالْمُؤْفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا
 وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَاسَاءِ وَالصَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَاسِ طُ اولِيكَ
 الَّذِينَ صَدَقُوا طُ اولِيكَ هُمُ الْمُسْتَقِنُونَ ⑭٤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كِتَبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ طُ
 أَلْحِرُّ بِالْحِرْ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى طُ فَمَنْ
 عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ
 بِإِحْسَانٍ طُ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ طُ فَمَنْ
 اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑭٥

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَأْوِي إِلَى لَبَابِ لَعْلَكُمْ تَتَّقُونَ ⑭٦
 كِتَبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمُوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا طُ
 الْوَصِيَّةُ لِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوفِ طُ حَقًا عَلَى
 الْمُسْتَقِنِينَ طُ ⑭٧

یہی نیکی نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے مشرق و مغرب کی طرف کر لیا کرو بلکہ (چی) نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ پر، قیامت کے دن پر، اس کے فرشتوں پر، کتابوں پر اور تمام نبیوں پر ایمان لائے، اور مال کی محبت کے باوجود اس کو رشتہ داروں، تیمبوں، محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں اور (فرض سے) گرد نیس چھڑانے پر اپنا مال خرچ کرے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ دیتا رہے، اور وعدہ کرنے کے بعد اس کو پورا کرے، سختی، تکلیفوں اور لڑائی کے وقت صبر کرے، یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پر ہیز گار ہیں۔

اے ایمان والو! تم پر قتل کئے جانے والوں کا قصاص (بدلہ لینا) فرض قرار دیا گیا ہے، آزاد کے بد لے آزاد، غلام کے بد لے غلام، اور عورت کے بد لے عورت کا قصاص ہے۔ البتہ اگر کسی قاتل کے ساتھ اس کا کوئی مسلمان بھائی کچھ نرمی کرنے کو تیار ہو تو اس کے لئے دستور کی پیروی کرنا اور خوش دلی سے خون بہا ادا کرنا چاہیے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے۔ اس کے بعد بھی جو شخص زیادتی کرے گا اس کے لئے دردناک سزا ہے۔

اور اے عقل رکھنے والو! قصاص ہی میں تمہارے لئے زندگی اور بقا ہے۔ تاکہ تم (خوزیری سے) پر ہیز کرو۔

تمہارے اوپر فرض کیا گیا ہے جب تم میں سے کسی شخص کی موت کا وقت قریب آجائے اور اس نے مال بھی چھوڑا ہو تو وہ والدین اور رشتہ داروں کے لئے معروف طریقے سے وصیت کر جائے، یہ حکم پر ہیز گاروں کے لئے لازمی ہے۔

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّهَا إِثْمٌ عَلَى الَّذِينَ
 يُبَدِّلُونَهُ طَ إِنَّ اللَّهَ سَيِّئُ عَلَيْهِمْ ⑯
 فَمَنْ خَافَ مِنْ مُؤْصِدِ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْتَهُمْ فَلَا إِثْمٌ
 عَلَيْهِ طَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑰
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْتُوا كِتَابَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشَكُّونَ ⑱
 أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ
 فِعْدَةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخْرَ طَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ
 طَعَامٌ مُسْكِينٌ طَ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ طَ وَأَنْ
 تُصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑲
 شَهْرُ رَامَضَانَ الَّذِي أُنْزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ
 بَيْنَتِ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ٢٩ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
 فَلَيُصْمِمْهُ طَ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ
 أُخْرَ طَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ طَ وَ
 إِنْ كُمْلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكْبِرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَى لَكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
 تَشْكُرُونَ ⑳

پھر جس شخص نے اس وصیت کوں کراس کو بدل ڈالا تو اس کا گناہ اس شخص پر ہے جس نے اس وصیت کو تبدیل کیا ہے۔ بے شک اللہ سنتے والا اور جانے والا ہے۔ پھر اگر کسی شخص کو وصیت کرنے والے کی طرف سے یہ اندر یشہ ہو کہ وصیت طرف داری یا گناہ کے ساتھ کی گئی ہے۔ پھر اس نے معاملے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان باہم صلح کراوی تو اس شخص پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ بے شک اللہ سنتے والا انہایت مہربان ہے۔

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزے فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

یہ گنتی ہی کے تو چند دن ہیں۔ پھر اگر تم میں سے کوئی شخص یہاں ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں اس تعداد کو پورا کر لے۔ اور جنہیں روزے رکھنے کی طاقت نہیں ہے وہ ایک مسکین کو کھانا اس کے بد لے میں دے دیں۔ پھر جو شخص اپنے دل کی خوشی سے کوئی بھلا کام کرتا ہے تو وہ اس کے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ اور اگر تم روزہ رکھ ہی لو تو یہ بھی بات تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا۔ جو تمام انسانوں کے لئے رہبر و رہنماء ہے جس میں ہدایت کی کھلی ہوئی نشانیاں ہیں اور وہ حق و بال کے درمیان فرق بتانے والا ہے۔ جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو وہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص یہاں ہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں تعداد پوری کر لے۔ اللہ تمہارے لئے آسانی اور سہولت چاہتا ہے، تمہیں دشواری میں ڈالنا نہیں چاہتا تاکہ تم روزوں کی گنتی بھی پوری کر لوا اور اللہ کی عظمت و کبریائی بھی بیان کرو جس نے تمہیں صحیح طریقہ بتایا تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔

وَإِذَا سَأَلْتَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ^٦ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
إِذَا دَعَانِ^٧ فَلَيَسْتَجِيبُوا لِي وَلَيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُونَ^(١٨٣)

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَاءِ إِلَيْكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ
وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ^٨ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَّا عَنْكُمْ^٩ فَإِنَّ بَاشِرُهُنَّ وَهُنَّ وَابْتَغُوا مَا
كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ^{١٠} وَكُلُّوا وَاشِرْبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ
الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ^{١١} ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ
إِلَى الْيَلِيلِ^{١٢} وَلَا تَبَاشِرُهُنَّ وَأَنْتُمْ عَلِقُوْنَ لِفِي الْمَسْجِدِ^{١٣}
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا^{١٤} كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ أَيْتِهِ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ^(١٨٤)

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْبِهَا إِلَى
الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فِرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ^(١٨٥)

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے پوچھتے ہیں تو ان سے کہہ دیجئے میں تو قریب ہی ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار کو جب وہ مجھے پکارتا ہے، میں سنتا ہوں اور اس کو قبول بھی کرتا ہوں۔ انہیں میرا حکم مانتا چاہئے، مجھ پر ایمان لانا چاہئے تاکہ وہ نیک راہ پر آ جائیں۔

رمضان کی راتوں میں تمہیں اپنی بیویوں سے مباشرت کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس کی طرح ہو۔ اللہ اس کو اچھی طرح جانتا ہے کہ تم اپنے حق میں خیانت کیا کرتے تھے۔

اللہ نے معاف کر دیا اور تم سے درگز رکیا اب تم ان عورتوں سے (رمضان کی راتوں میں) بے تکلف قربت حاصل کرو۔ اور تلاش کرو جو اس نے تمہارے لئے مقرر کر دیا ہے۔ اس وقت تک کھاؤ پیو جب تک صح صادق کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے جدا نہ ہو جائے۔ پھر تم روزوں کو رات تک پورا کرو۔ اپنی عورتوں سے اس وقت قربت نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود ہیں ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے واسطے اپنی آتوں کو وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ وہ بچت رہیں۔

تم آپس میں ناجائز طریقے سے ایک دوسرا کامال نہ کھاؤ اور نہ ان مالوں کو (رشوت کے طور پر) حکام کی طرف لے جاؤ (تم چاہتے ہو کہ) تمہیں ظلم و زیادتی کے ساتھ دوسروں کامال باٹ کرنا ناجائز طریقے سے کھانے کا موقع ہاتھ لگ جائے۔ حالانکہ تمہیں (اس کے نقصانات کا اچھی طرح) علم ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلَةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجَّ وَ
لَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ طُهُورٍ هَا وَلِكُنَّ الْبِرَّ مِنْ
اتَّقِيَّةٍ وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ^(١٨)

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ
اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ^(١٩)

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ شَقَقْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ
أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقْتِلُوهُمْ عَنْدَ
السُّجُودِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقْتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِنْ قُتِلُوكُمْ
فَاقْتُلُوهُمْ كُذِلِكَ جَزَاءُ الْكُفَّارِينَ^(٢٠)

فَإِنْ انتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^(٢١)

وَقْتُلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونُ الَّذِينَ يُلْهُونَ^(٢٢)
اَنْتَهُوا فَلَا عُدُوانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ^(٢٣)

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرْمَةُ قِصَاصٌ فَإِنْ
اعْتَدْتُمْ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا وَعَلَيْهِ بِسْلِمٌ مَا اعْتَدْتُمْ عَلَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ^(٢٤)

وہ آپ سے چاند کے (گھنٹے بڑھنے کے) متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ یہ چاند لوگوں کے لئے اور حج کے لئے اوقات بتانے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی یہ نہیں ہے کہ تم (حج کے دنوں میں) اپنے گھروں میں پیچھے سے داخل ہو بلکہ اللہ سے ڈرنا نیکی ہے۔ اس لئے تم اپنے گھروں کے دروازوں سے آیا جایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہوتا کہ تم کامیاب و با مراد ہو۔

وہ لوگ جو تم سے لڑتے ہیں تم اللہ کی راہ میں ان سے لڑو گر کسی پر زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

جہاں تم ان کو پاؤ قتل کر دو۔ انہوں نے جہاں سے تمہیں نکالا تھا تم بھی ان کو وہاں سے نکال دو۔ (شرک کا) فتنہ قتل سے کہیں زیادہ سخت ہے اور مسجد الحرام کے ارد گرد (یعنی حرم میں) ان سے اس وقت تک نہ لڑو جب تک وہ تم سے نہ لڑیں۔ پھر اگر وہ تم سے لڑتے ہیں تم بھی ان کو مارو۔ ان کافروں کی یہی سزا ہے۔
پھر اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ نجشی و الانہایت مہربان ہے۔

ان سے اس وقت تک جنگ جاری رکھو جب تک (شرک کا یہ) فتنہ مست نہ جائے اور دین (خالص) اللہ کے لئے نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو سوائے ظالموں کے کسی پر کوئی زیادتی جائز نہیں ہے۔

عزت والا مہینہ عزت والے مہینے کے بد لے میں ہے۔ کیونکہ عزت و حرمت رکھنے میں برا بری ہے پھر (عزت والے مہینوں میں) جس نے تمہارے ساتھ زیادتی کی تم بھی اس پر اتنی ہی زیادتی کر سکتے ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور اس بات کو اچھی طرح سے جان لو کہ اللہ ان کے ساتھ ہے جو حد میں توڑنے سے بچتے ہیں۔

وَأَنْفَقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا إِلَيْنَا يُدِينُمْ إِلَى التَّهْمَكَهٌ

وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑯٥

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمَرَةَ إِلَيْهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا أَسْتَيْسِرَ مِنَ

الْهَدِيٍّ وَلَا تَحْلِقُوا عَرْبَوْسَلْمٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدِيٍّ مَحْلَهُ ط

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بَهْأَذَى مِنْ رَأْسِهِ فَقِدْيَةٌ مِنْ

صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُلِكٍ ٤٧ فَإِذَا آتَيْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ

بِالْعُمَرَةِ إِلَى الْحَجَّ فَمَا أَسْتَيْسِرَ مِنَ الْهَدِيٍّ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ

فَصِيَامٌ ثَلَثَةٌ أَيَّامٌ فِي الْحَجَّ وَسَبْعَةٌ إِذَا رَاجَعْتُمْ ط تِلْكَ

عَشْرَةً كَامِلَةً ط ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ

الْحَرَامٍ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ٦٧

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَافِثٌ وَ

لَا فُسُوقٌ ط وَلَا جَدَالٌ فِي الْحَجَّ ط وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ

الَّهُ ط وَتَرَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الرَّادِ التَّقْوَى ط وَاتَّقُونَ يَا وَلِيٍّ

الْأَلْبَابِ ٦٨

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے خود اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ خلوص سے کام کیا کرو۔ بلاشبہ اللہ نیکی سے کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ حج اور عمرہ کو اللہ کی رضا کے لئے پورا کرو۔ پھر اگر کسی جگہ گھر جاؤ تو جو بھی قربانی کا جانور میسر ہو وہ بھیجو اور اس وقت تک اپنے سروں کو نہ منڈوا وجہ تک قربانی کا جانور اپنے ٹھکانے (حرم) تک نہ پہنچ جائے۔ پھر جو بھی تم میں سے یکار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ روزے رکھ کر یا صدقہ دے کر یا قربانی کر کے سر منڈوانے کا فدیہ ادا کرے۔ پھر جب تمہیں امن و اطمینان حاصل ہو جائے تو جو شخص حج و عمرہ کو ایک ساتھ ملا کر فائدہ اٹھانے کا ارادہ کرتا ہو اس کو قربانی سے جو میسر ہو وہ اس کے لئے لازم ہے۔ پھر اگر کوئی ایسا شخص ہو جو حج و عمرہ کا فائدہ حاصل کر رہا ہو لیکن اس کو قربانی کا جانور میسر نہ ہو تو وہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھ لے اور جب وہ حج سے فارغ ہو جائے تو سات روزے اس وقت رکھ لے جب کہ وہ اپنے گھر لوٹ جائے۔ اس طرح یہ دس روزے مکمل ہو جائیں گے۔ حج و عمرہ ایک ساتھ ملا کر فائدہ حاصل کرنا ان کے لئے ہے جن کے گھر یا مسجد حرام کے قریب نہ ہوں۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور اس بات کو جان لو کہ اللہ مخت عذاب دینے والا ہے۔

حج کے چند مہینے ہیں جو مشہور و معروف ہیں۔ جو بھی ان مہینوں میں حج کو لازم کر لیتا ہے (نیت کرتا ہے) تو اس میں عورتوں سے بے جا ب ہونے کی، گناہ کرنے کی اور اڑائی جھگڑا کرنے کی اجازت نہیں ہے اور تم بھلانی کا جو بھی کام کرو گے اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ اور زادراہ (سفر خرچ) لے لیا کرو اور سب سے بہتر زادراہ پر ہیز گاری و تقویٰ ہے۔ اے عقل و سمجھ رکھنے والوں مجھ سے ہی ڈرو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جِنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ طَفَادًا
أَفَضْلُمُ مِّنْ عَرَفْتِ فَإِذْ كُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمُشْعَرِ الْحَرَامِ وَ
إِذْ كُرُودُهُ كَمَا هَدَكُمْ حَجَّ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ⑯٩٨
ثُمَّ أَفِيُصُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ طَ إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ سَّرِّحِيْمٌ ⑯٩٩
فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكُكُمْ فَإِذْ كُرُوا اللَّهَ كَنْ كُرِيْكُمْ أَوْ أَشَدَّ
ذِكْرًا طَ فِيمَ النَّاسُ مَنْ يَقُولُ سَبَبَنَا اِتِّنَافِ الدُّنْيَا وَمَالَهُ فِي
الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ⑯١٠٠
وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سَبَبَنَا اِتِّنَافِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَاعَنَّا بَابَ النَّاسِ ⑯١٠١
أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا طَ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ⑯١٠٢
وَإِذْ كُرُوا اللَّهَ فِي آيَةٍ مَّعْدُودَاتٍ طَ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمِيْنِ فَلَا
إِثْمَ عَلَيْهِ حَ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لَمَنِ اتَّقَى طَ وَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ⑯١٠٣

اگر تم موسم حج میں اللہ کا فضل (تجارت، ذرائع معاش) تلاش کرو تو اس میں تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے۔ پھر جب تم عرفات سے (مزدلفہ کی طرف) لوٹو تو مشعر حرام (مزدلفہ کے پہاڑ) کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اللہ کو اس طرح یاد کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت بخشی ہے اگرچہ تم اس سے پہلے اس راہ ہدایت سے بالکل ہی ناواقف تھے۔

پھر تم بھی وہیں سے جا کر واپس آیا کرو جہاں سے (عرفات سے) اور سب لوگ واپس آیا کرتے ہیں۔ اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔ بلاشبہ ہی تو ہے جو بخشش والا نہایت مہربان ہے۔

پھر جب تم حج کے تمام احکامات کو پورا کر لو تو اللہ کا ذکر اسی طرح کرو جس طرح (کبھی) تم اپنے باپ دادوں کا (فخر یہ) ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ کرو۔ بعض لوگ تو وہ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمیں جو کچھ دینا ہے سب کچھ بس اسی دنیا میں دے دے۔ ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

اور بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں اے رب ہمیں اس دنیا میں بھلائی عطا فرم اور آخرت میں بھی اپنی نوازشیں غطا فرم اور ہمیں وزخ کی آگ سے محفوظ فرم۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اپنے اعمال کے بدالے آخرت سے حصل کر رہے گا۔ اور اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے۔ گنتی کے چند نوں میں اللہ کا خوب ذکر کرتے رہو۔ پھر جو کوئی (منی سے) جلدی کر کے دو دن ہی میں چلا گیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جس نے دو دن سے تاخیر کی تو اس پر بھی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ وہ اللہ کا خوف رکھتا ہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان لو کہ بے شک تم سب اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعِجِّبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشَهِّدُ اللَّهَ
 عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ لَوْهُ أَلَّا خَصَامٌ ①
 وَإِذَا تَوَلَّتِ سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرَثَ وَ
 النَّسْلَ ② وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ③ وَإِذَا قِيلَ لَهُ أَتَقِنَ اللَّهَ
 أَخْدَثُهُ الْعِزَّةُ بِالْإِلَّاثِ فَحَسِبَهُ جَهَنَّمَ وَلَيْسَ الْمَهَادُ ④
 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِئُ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ⑤ وَاللَّهُ
 رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ⑥
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السَّلِيمَ كَافَةً ⑦ وَلَا تَتَّبِعُوا
 حُطُوطَ الشَّيْطَنِ ⑧ إِنَّهُ لَكُمْ عَذَّوْ مُبِينٌ ⑨ فَإِنْ زَلَّتُمْ مِنْ بَعْدِ
 مَا جَاءَكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑩
 هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظَلَلٍ مِنَ الْغَيَّارِ وَ
 الْمُلِكَةُ وَقُضِيَ الْأُمْرُ ⑪ وَإِنَّ اللَّهَ تُرْجِعُ الْأُمُورَ ⑫
 سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمَا أَتَيْنَاهُمْ مِنْ أَيَّةٍ بَيِّنَةٍ ⑬ وَمَنْ يُبَدِّلُ
 نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑭

اور کوئی شخص تو ایسا ہے کہ دنیاوی زندگی کے کاموں میں اس کی باتیں آپ کو بڑی بھلی اور لکھ محسوس ہوتی ہیں اور وہ اپنے دل کی بات پر بار بار قسمیں کھا کر اللہ کو گواہ بنتا ہے۔ (اللہ کی قسمیں کھاتا ہے) حالانکہ وہ سخت جھگڑا ہوتا ہے۔

اور جب وہ آپ کی محفل سے لوٹتا ہے تو زمین میں فتنہ و فساد پیدا کرنے کے لئے دوڑتا پھرتا ہے، کھیتوں اور مویشیوں کی تباہی کا سامان کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ تو اللہ کا خوف کر تو وہ اس کو اپنی عزت کا مسئلہ بنا کر گناہ پر اڑ جاتا ہے۔ ایسے شخص کے لئے جہنم کی سزا کافی ہے اور وہ بہت براٹھ کانا ہے۔

اور (اس کے برخلاف) لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنے وجود کو بھی کھپادیتے ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر بہت شفقت کرنے والا ہے۔

اے ایمان والو! تم سب پوری طرح اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ بلاشبہ وہ تمہارا کھلا ہوا شمن ہے۔ پھر اگر صاف صاف حکم آجانے کے باوجود تم ذمگانگے تو اچھی طرح جان لو کہ بے شک اللہ زبردست ہے اور بڑی حکمت والا ہے۔

کیا اب وہ اس کے منتظر ہیٹھے ہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے خود ہی بادلوں کے ساتباقوں میں ان کے پاس آ جائیں اور (اس کائنات کے) تمام کاموں کا فیصلہ کر دیا جائے۔ بالآخر سارے کاموں کو اللہ ہی کے حضور تو پیش ہونا ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی کھلی نشانیاں عطا کی تھیں (انہیں یہ بھی معلوم ہو گا کہ) جو بھی اللہ کی نعمت آجائے کے بعد اس کو بدلتا ہے اس کو اللہ سخت سزا دیتا ہے۔

رُّبِّيْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا وَالْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْهُرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ
اَمْتُوا مُ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمُ الْقِيَمَةُ وَاللَّهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ عُبِّيْرِ حَسَابٍ ﴿٢١﴾

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ
مُنذِّرِيْنَ وَأَنْزَلَ مَعْهُمُ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ لِيَحُكُمَ بَيْنَ
النَّاسِ فِيْهَا اخْتَلَفُوا فِيْهِ طَ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ إِلَّا الَّذِيْنَ
أُوتُواهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبِيِّنَاتُ بِعِيْلَابِيْهِمْ فَهَذِهِ اللَّهُ
الَّذِيْنَ اَمْتُوا إِلَيْهَا اخْتَلَفُوا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِدْنِهِ طَ وَاللَّهُ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

أَمْ حَسِبُتُمُ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِيْنَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ طَ مَسْبِطُهُمُ الْبَاسَاءُ وَالصَّرَاءُ وَزُلْزُلُوا حَتَّى
يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِيْنَ اَمْتُوا مَعَهُ مَتَّى نَصْرُ اللَّهِ طَ اَلَا اِنَّ
نَصْرَ اللَّهِ قَرِيْبٌ ﴿٢٣﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُفْقِدُونَ طُ كُلُّ مَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلَلَوْا الدَّيْنَ
وَالاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتَامَيْنَ وَالْمَسَاكِيْنَ وَابْنِ السَّبِيْلِ طَ وَمَا
تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾

دنیا کی زندگی کفار کی نظر وہ میں پسندیدہ اور دلکش بنا دی گئی ہے اس لئے وہ ایمان والوں پر ہنسنے ہیں حالانکہ اللہ کا خوف رکھنے والے قیامت کے دن ان کافروں سے بلند و برتر ہوں گے۔ (اور یہ تو اس کا نظام ہے کہ) اللہ جس کو روزی دینا چاہتا ہے اس کو بے حساب دیتا ہے۔

شروع میں لوگ ایک ہی طریقے پر تھے (پھر ان میں اختلافات پیدا ہوئے) تو اللہ نے اپنے ان نبیوں کو بھیجا جو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے اور اللہ نے ان نبیوں کے ساتھ جو کتاب اتاری وہ حق تھی تاکہ وہ لوگوں کے درمیان اس بات میں فیصلے کریں جس میں وہ آپس میں لڑ بھگڑ رہے تھے۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی انہوں نے کھلی کھلی آیات آجائے کے بعد جو اختلاف کیا وہ محض آپس کی خدکی وجہ سے کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی اجازت سے ایمان والوں کو اس میں ہدایت عطا کی جس میں وہ باہم اختلاف کر رہے تھے اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت عطا کر دیتا ہے۔

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ نہ یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تو تمہیں وہ حالات بھی پیش نہیں آئے جو تم سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں۔ انہیں شدید مشکلات اور تکلیفیں پہنچیں۔ وہ حالات میں ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جوان کے ساتھ ایمان لائے تھے کہہ اٹھے کہ اے اللہ آپ کی مدد کب آئے گی؟ سنو یقیناً اللہ کی مدد بہت قریب ہے۔

وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ ان سے کہہ دیجئے تم بھلانی کی نیت سے ماں باپ پر، رشتہ داروں، تیمبوں، محتاجوں اور مسافروں پر جو خرچ کرو گے اور تم جو بھی بھلانی کا کام کرو گے یقیناً اللہ اس کو جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُمْ وَعَسَى أَنْ تُكْرَهُوا
شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَ
اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (٢١٦)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٌ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ
كَبِيرٌ وَصَدَّاعٌ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفُرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدُ الْحَرَامُ
وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنْ
الْقَتْلِ وَلَا يَزَّ الْوُنَّ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرْدُوْكُمْ عَنْ دِينِكُمْ
إِنْ أَسْتَطَاعُوْا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمْسُتُ وَهُوَ
كَافِرٌ فَأَوْلَئِكَ حِيطَتُ أَعْمَالِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَوْلَئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِيدُونَ (٢١٧)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَاجْهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَوْلَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَفُوٌ عَنِ السَّاجِدِينَ (٢١٨)
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَرِّ وَالْبَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا
يُفِيقُونَ قُلِ الْعَفْوُ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُونَ (٢١٩)

تم پر جہاد کرنا فرض کر دیا گیا ہے وہ ایک بڑی بھاری بات ہے۔ شاید ایک چیز تمہیں بری لگتی ہو لیکن وہی تمہارے حق میں بہتر ہوا رہ سکتا ہے ایک چیز تمہیں بہت بہتر لگتی ہو اور وہی تمہارے حق میں بری ہو۔ ان باتوں کی حقیقت کو اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

وہ آپ سے حرمت والے مہینے میں لڑائی کے متعلق پوچھتے ہیں کہ وہ کیسی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ اس میں لڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ لیکن کسی کو اللہ کی راہ سے روکنا، اللہ کا انکار کرنا اور لوگوں کو مسجد حرام سے روکنا، حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور قتلہ پیدا کرنا قتل و غارت گری سے بھی زیادہ بڑا گناہ ہے۔ اے مومنو! وہ تم سے ہمیشہ جنگ کرتے رہیں گے تاکہ جب بھی ان کا بس تم پر چل جائے تو وہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔ (یاد رکھو) جو کوئی تم میں سے دین سے پھر جائے گا پھروہ کفر ہی کی حالت میں مر جائے گا تو دنیا اور آخرت میں اس کے تمام اعمال برپا ہو جائیں گے۔ ایسے لوگ جہنمی ہیں اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے، جنہوں نے ہجرت کی، اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بنخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ وہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے بعض لوگوں کے لئے اس میں کچھ فائدے بھی ہیں۔ لیکن ان دونوں کا گناہ ان کے فائدوں سے بڑھ کر ہے۔ وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا (کتنا) خرچ کریں۔ آپ کہہ دیجئے کہ جو تمہاری ضرورت سے زائد ہو۔ اللہ اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت کے معاملات پر غور و فکر کر سکو۔

فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَمِّ طَقْلُ اِصْلَامٍ
 لَّهُمَّ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ
 مِنَ الْمُصْلِحِ طَوْلَ شَاءَ اللَّهُ لَا عَنْتَكُمْ طَ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
 حَكِيمٌ ②٢

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا طَ وَلَا مَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ
 مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبْتُكُمْ طَ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ
 يُؤْمِنُوا طَ وَلَعَذْدُ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبْتُمْ
 أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ طَ وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
 بِإِذْنِهِ طَ وَيَبَيِّنُ أَيْتَهُ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ③٣
 وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيطِ طَ قُلْ هُوَ أَذْيٌ فَاعْتَرِزُوا إِلَى السَّاءِ فِي
 الْمَحِيطِ طَ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَظْهَرُونَ طَ فَإِذَا تَظَاهَرُونَ
 فَأَتُؤْهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمْرَكُمُ اللَّهُ طَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَابِينَ وَ
 يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ③٤

نِسَاءٌ وَكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنْ شِئْتُمْ وَقَدْ مُوا
 لَا نَفْسٌ كُمْ طَ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقُوْهُ طَ وَبَشِّرُ
 الْمُؤْمِنِينَ ③٥

وہ آپ سے تیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ ان کے حال کی اصلاح و تربیت کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اگر تم ان کو اپنے ساتھ شامل کرو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ تو اچھی طرح جانتا ہے کہ کون بگاڑ چاہتا ہے اور کون فلاح و بہبود۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ تمہیں شدید مشکلات میں بنتا کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ کو ہربات پر غلبہ و طاقت حاصل ہے۔ اور وہ صاحب حکمت بھی ہے۔

مشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومنہ غلام عورت آزاد مشرک عورت سے کہیں بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں کتنی ہی پسند ہو۔ اور مشرک مردوں سے اس وقت تک (اپنی عورتوں کا) نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومن غلام، آزاد مشرک مرد سے بہت زیادہ بہتر ہے خواہ وہ مشرک تمہیں کتنا ہی بھلا کیوں نہ لگتا ہو۔ یہ لوگ تمہیں جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔ وہ اپنی آئیوں کو لوگوں کے واسطے واضح کر کے بیان کرتا ہے تاکہ وہ لصیحت حاصل کریں۔

وہ آپ سے (عورتوں کے) حیض کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دیجئے وہ ایک گندگی کی حالت ہے، تم حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ رہو اور ان سے اس وقت تک ہم بستری نہ کرو جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اللہ تو اپنے کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھنثی کی طرح ہیں تو اپنی کھنثی میں جس طرح سے چاہوآؤ اور اپنے واسطے آگے کی (آخرت کی) تدبیر کرتے رہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور اچھی طرح جان لو کہ تمہیں اس کے حضور پیش ہونا ہے اور اے نبیصلی اللہ علیہ وسلم ایمان والوں کو خوشخبری سنادیجئے۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لَا يَبْاْنِكُمْ أَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوا
 وَتَصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَاللَّهُ سَيِّئَ عَلَيْمٌ ③٣
 لَا يَوْا خَذْكُمْ أَنَّ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكُنْ يَوْا خَذْكُمْ بِهَا
 كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ③٤
 لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نَسَاءِهِمْ تَرْبُصُ أَسْبَعَةً أَشْهُرٍ ۖ فَإِنْ
 قَآءُ وَفَانَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③٥ وَإِنْ عَزَّ مُواالَطَّلاقَ فَإِنَّ
 اللَّهُ سَيِّئَ عَلَيْمٌ ③٦
 وَالْمُطَّلَّقَتْ يَتَرَبَّصُنَ بِأَنْفُسِهِنَ شَلَّةَ قُرُوْعٍ ۖ وَلَا يَحْلُ
 لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمُنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَ إِنْ كُنَّ يُوْمَنَ
 بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَبُعْلَتُهُنَ أَحَقُّ بِرَدَّهُنَ فِي ذَلِكَ إِنْ
 أَسَادُوا إِصْلَاحًا ۖ وَلَهُنَ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَ
 بِالْعَرْوَفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَ دَرَجَةٌ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ عَلَى
 حَكِيمٌ ③٧

ایک قسمیں کھانے کے لئے اللہ کے نام کو آڑنا بناو کہ جن کا مقصد نیکی، پر ہیزگاری، یا لوگوں کے درمیان صلح صفائی سے باز رہنا ہے۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

تم جو بے مقصد اور بلا ارادہ قسمیں کھاتے ہو اس پر تو اللہ تعالیٰ تمہاری گرفت نہیں کرے گا لیکن وہ قسمیں جو تم دلی ارادہ کے ساتھ (پکی قسمیں) کھاتے ہو اس پر گرفت کرے گا۔ اللہ بہت معاف کرنے والا، اور برداشت کرنے والا ہے۔

وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے علیحدہ رہنے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں ان کے لئے چار میئنے کی مہلت ہے اگر وہ اس عرصہ میں رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور اگر یہ لوگ چھوٹنے کا طلاق دینے کا پکا ارادہ کر لیں تو اللہ سننے والا اور سب کچھ جانے والا ہے۔

جن عورتوں کو طلاق دے دی گئی ہو وہ تین جیسے آنے تک اپنے آپ کو روک رکھیں۔ اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لئے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے وہ اس کو چھپائیں۔ اور اگر وہ دونوں سلوک سے رہنا چاہیں تو ان مطلقہ عورتوں کے خاوند دو ران عدت ان کو لوٹا لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔ ان عورتوں کے لئے قاعدے کے مطابق مردوں پر وہی حقوق ہیں جیسے قاعدے کے مطابق مردوں کے عورتوں پر ہیں۔ بہر حال مردوں کو عورتوں پر درجہ فضیلت حاصل ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

الظَّلَاقُ مَرَّتِنْ صَأَمْسَاكْ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيْحٍ بِإِحْسَانٍ^١
 وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا أَتَيْتُمُوهُنَّ شَيْغًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا
 أَلَا يُقِيمِيْهَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خَفْتُمْ أَلَا يُقِيمِيْهَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا
 جُنَاحٌ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ طَرِيلُكْ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا
 تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ^٢
 فَإِنْ طَلَقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّى تَنكِحْ زَوْجًا غَيْرَهُ طَرِيلُكْ
 فَإِنْ طَلَقَهَا فَلَا جُنَاحٌ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ
 يُقِيمِيْهَا حُدُودَ اللَّهِ وَطِيلُكْ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا الْقَوْمُ
 يَعْلَمُونَ^٣

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجْلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
 أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ طَرِيلُكْ ضَرَارًا إِلَّا تَعْتَدُوا
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ طَرِيلُكْ وَلَا تَتَخَذُوا أَيْتَ اللَّهِ
 هُزُوا وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ
 الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ طَرِيلُكْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاهْلُهُ أَنَّ اللَّهَ
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ^٤

طلاق (رجعي) دو مرتبہ ہے پھر اس کو طریقے سے رکھ لینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے تمہارے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے اس میں سے کچھ بھی واپس لو۔ سوائے اس کے کہ تمہیں اس بات کا اندریشہ ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدو د کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔

پھر اگر تم اس سے ڈرتے ہو کہ وہ دونوں اللہ کا حکم قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ عورت بدله دے کر جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ تم ان سے آگے نہ بڑھو اور جو لوگ اللہ کی مقرر کردہ حدود سے آگے بڑھیں گے وہی لوگ ظالم ہیں۔

اگر (دو مرتبہ طلاق دینے کے بعد) ایک طلاق اور دے دی جائے تو پھر وہ عورت اس کے لئے حلال نہ ہوگی جب تک وہ عورت (عدت گز رجاء کے بعد) کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے اور پھر وہ اسے طلاق دے۔ اور اگر کسی نے (صرف) ایک طلاق دے دی تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ ایک دوسرے سے رجوع کر لیں بشرطیکہ وہ دونوں اللہ کی حدو د کو قائم رکھنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے ضابطے ہیں وہ ان لوگوں کے لئے صاف صاف بیان کر رہا ہے جو علم و دانش رکھتے ہیں۔

جب تم ان عولوں کو طلاق (رجعي) دے دو اور وہ اپنی مدت پوری کر چکیں یا تو ان کو بھلے طریقے سے روک لو یا بہتر طریقے سے ان کو رخصت کر دو۔ تم انہیں نقصان پہنچانے کے ارادے سے اگر روک کر رکھو گے تو یہ زیادتی ہوگی۔ اور جو ایسا کرے گا وہ بے شک اپنا ہتھی نقصان کرے گا۔

اللہ کے احکامات کو ہنسی کھیل نہ بناو اور اللہ تعالیٰ کے ان احسانات کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کئے ہیں اور اس کتاب و حکمت کو یاد رکھو جو اس نے تمہیں نصیحت کرنے کے لئے نازل کی ہے اللہ سے ڈرتے رہو اور اس بات کو جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جانتے والا ہے۔

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ قَبَلَغْنَ أَجَدَهُنَّ فَلَا تَعْصُلُهُنَّ أَنْ
 يَئِكُنَّ أَرْجَاجُهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ
 يُوَعْظِيهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكُمْ
 أَرْجَكُمْ وَأَطْهَرُ طَوْلَهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ^{۱۷۷}
 وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أُولَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِدَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ
 أَنْ يُتِيمَ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودَةِ إِذْ قُهْنَ وَكُسُوتُهُنَّ
 بِالْمَعْرُوفِ لَا تَكْفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارُ الْوَالِدَةُ
 بِوَلِيْهَا وَلَا مَوْلُودَهُ بِوَلِيْدَهُ وَعَلَى الْوَالِدَةِ مِثْلُ ذَلِكَ
 فَإِنْ أَرَادَ افْصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاؤِرٍ فَلَا جُنَاحَ
 عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَادُتُمْ أَنْ تَسْتَرِّضِعُوا أُولَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ
 عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
 اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ^{۱۷۸}
 وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَنْرُونَ أَرْجَاجَهُنَّ تَرَبَّصُنَ
 بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَدَهُنَّ فَلَا
 جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ
 بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ^{۱۷۹}

جب تم عورتوں کو طلاق دیدو۔ پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں، تو تم ان کو اس بات سے نہ روکو کہ وہ اپنے (پسندیدہ) شوہروں سے نکاح کریں۔ جبکہ وہ آپس میں (دستور شرعی کے مطابق) رضا مند ہوں یہ نصیحت ان لوگوں کے لئے ہے جو تم میں سے اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ اسی میں تمہارے لئے زیادہ پاکیزگی اور شائستگی ہے۔ اس بات کو اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ اور ماں میں اپنے بچوں کو پورے دوسال تک دودھ پلاٹیں۔ جو باپ چاہتے ہیں کہ پوری مدت رضاعت تک بچے کو دودھ پلاٹیں۔ باپ پر ذمہ داری ہے کہ وہ ان عورتوں کے لئے دستور کے مطابق روٹی کپڑے کا انتظام کرے۔ مگر کسی پر اس کی گنجائش سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا جائے گا۔ نہ تو ماں کو اس لئے ستایا جائے کہ اس کا بچہ ہے اور نہ ہی باپ کو اس لئے پریشان کیا جائے کہ وہ اس کا بچہ ہے اور باپ نہ ہو تو وارث پر بھی یہی ذمہ داری ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں باہمی رضا مندی اور مشورہ سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور اگر تم کسی اور سے بچے کو دودھ پلوانا چاہتے ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ تم قاعدے طریقے سے دودھ پلانے والی کو وہ ادا کرو جو تم نے اس کو دینا طے کیا تھا۔ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور اپنے بچپنے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں چار مہینے اور دس دن تک اپنے آپ کو روکے رکھیں، پھر جب وہ عدت پوری کر چکیں تو اپنے حق میں قاعدہ کے مطابق جو چاہیں فیصلہ کریں اس میں تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ
أَكْتَبْتُمْ فِي الْقُسْطِمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَدْكُرُونَهُنَّ وَلِكُنْ
لَا تُؤَاخِذُوهُنَّ سَرَّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا
تَغْرِي مَوْاعِدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغُ الْكِتَبُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي الْقُسْطِمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
حَلِيمٌ^(١)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَسْوُهُنَّ أَوْ
تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَيْتَوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِمِ قَدْرُهُ وَعَلَى
الْمُقْتَرِ قَدْرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًا عَلَى الْمُحْسِنِينَ^(٢)
وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَسْوُهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمُ لَهُنَّ
فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا إِلَيْهِ
بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَإِنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَلَا
تَسْوُ الْفَضْلَ بَيْنَلَمْ^(٣) إِنَّ اللَّهَ يُسَاءَ عَمَلُونَ بَصِيرٌ
حَفِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةُ الْوُسْطَىٰ وَقَوْمُوا بِهِ
قَنْتَيْنَ^(٤)

اگر عدت کے دوران تم اشاروں اشاروں میں ان کو نکاح کا پیغام دے دو یا اس کو اپنے دل میں چھپائے رکھو تو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تمہارے دلوں میں ان کا خیال ضرور آئے گا۔ لیکن تم چھپ چھپ کر ان سے وعدے نہ لینا۔ اگر بات کرنی ہے تو قاعدے طریقے سے ہونی چاہیے۔ اور جب تک عدت پوری نہ ہو جائے اس وقت تک عقد نکاح کا ارادہ بھی نہ کرنا۔ خوب سمجھو کوہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کی چھپی ہوئی باتوں سے بھی واقف ہے لہذا اسی سے ڈر و اور خوب جان لو کہ اللہ مجتنے والا اور بڑا برداشت کرنے والا ہے۔

اگر تم عورتوں کو اس وقت طلاق دو جب کتم نے نہ تو ان کو ہاتھ لگایا ہے اور نہ ان کا مہر مقرر کیا ہے اگر دستور کے موافق ان کو کچھ دے دلا کر رخصت کر دو تو اس میں تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے صاحب حیثیت پر اس کی گنجائش کے مطابق اور تنگ دست پر اس کے حال کے موافق ہے جو خرچ قاعدے کے مطابق ہو۔ یہ نیک لوگوں پر ایک حق ہے۔ اور اگر تم ان عورتوں کو اس وقت طلاق دو جب کتم نے ان کا مہر تو مقرر کیا ہے مگر انہیں ہاتھ نہیں لگایا ہے تو دستور کے مطابق ان کا آدھا مہر ادا کرنا ہے۔ سوائے اس کے کہ وہ عورتیں اپنا حق چھوڑ دیں یا جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرفتاری ہے (یعنی مرد) وہ پورا مہر دے دے۔ اگر تم در گذر سے کام لو گے تو یہ بات پر ہیزگاری سے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس میں ایک دوسرے پر مہربانیاں کرنے کو فرماؤش نہ کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اسے اللہ دیکھ رہا ہے۔

سب نمازوں کی حفاظت کرو، خاص طور سے درمیان والی نماز کی۔ اور تم نمازوں میں اللہ کے سامنے فرمائی برداری کے ساتھ کھڑے رہو۔

فَإِنْ خَفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۝ فَإِذَا آتَيْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ
 كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝
 وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَلْرُبُونَ أَرْجَانًا ۝ وَصَيَّةً
 لَا رَأْيَ لَهُمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ اخْرَاجٍ ۝ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا
 جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ ۝ وَاللَّهُ
 عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ طَلَقٌ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۝ حَقَّا عَلَى
 الْمُتَّقِينَ ۝ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝
 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرُ
 الْمَوْتَ ۝ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُؤْتَوْرٌ قُلْ أَحْيَا هُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو
 فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝
 وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَيِّدُ الْعِلَمِينَ ۝ مَنْ
 ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّفَهُ لَهُ أَضْعَافًا
 كَثِيرًا ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَيَبْطِئُ ۝ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

اگر خوف کی حالت ہو تو خواہ پیدل ہو یا سوار نماز ادا کرو پھر جب خوف دور ہو جائے تو اللہ کو اسی طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے جسے تم (پہلے سے) نہیں جانتے تھے۔

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنی بیویوں کے لئے یہ وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جاتا رہے اور ان کو گھر سے نہ کلا جائے۔ البتہ اگر وہ خود ہی گھر چھوڑ دیں اور پھر اپنے حق میں دستور کے مطابق کوئی فیصلہ کریں تو اس کا تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور تمام مطلقہ عورتوں کے ساتھ قاعدے طریقے سے حسن سلوک کرنا پر ہیز گاروں پر ایک حق ہے۔ اللہ اسی طرح اپنے احکامات صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

کیا تم نے ان لوگوں کا حال دیکھا جو ہزاروں تھے مگر موت کے خوف سے اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکلے تھے اللہ نے کہا کہ تم مر جاؤ (مرنے کے بعد) پھر اللہ نے ان کو زندہ کر دیا۔ بے اللہ لوگوں پر بہت فضل و کرم کرتا ہے۔ لیکن بہت سے لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔

اللہ کی راہ میں لڑو اور اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ بلاشبہ اللہ سنبھلے والا اور جانے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے تاکہ اللہ اس کے لئے کئی درجہ بڑھا کر دے۔ اللہ ہی تنگی پیدا کرتا ہے اور ہی کشادگی رزق بھی عنایت کرتا ہے۔ تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

أَلْمَتَرَ إِلَى الْمَلَأِ مِنْ بَنَقَ اسْرَاءُ عَيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ ۝ إِذْ
قَالُوا إِنَّنِي لَهُمْ أَبْعَثْ لَنَا مِلَّا نَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۝ قَالَ
هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تَقَاتِلُوا ۝ قَالُوا وَ
مَا لَنَا أَلَّا نَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ
أَبْنَآءِنَا ۝ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۝
وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ بِالظَّلَمِينَ ⑩

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۝ قَالُوا
أَفَنْ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ
يُؤْتَ سَعْةً مِنَ الْمَالِ ۝ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَهُ عَلَيْكُمْ وَ
زَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۝ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ
يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِ ⑪

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ
سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ الْمُوسَىٰ وَالْهُرُونُ
تَحْمِلُهُ الْمَلِكَةُ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ⑫

کیا تم نے موئی کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو نہیں دیکھا جب انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا، اگر تم پر جہاد فرض کر دیا گیا کہیں ایسا نہ ہو کہ تم جہاد نہ کرو۔ کہنے لگے ہم اللہ کی راہ میں جہاد کیوں نہ کریں گے حالانکہ ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے اور پکوں سے جدا کئے گئے ہیں۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو سوائے کچھ لوگوں کے سب پیٹھ موز گئے۔ اور اللہ تو ظالموں سے خوب واقف ہے۔

ان لوگوں سے پیغمبر نے کہا کہ تمہارے واسطے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا گیا ہے۔ کہنے لگے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ طالوت ہم پر حکومت کرے حالانکہ ہم اس کے مقابلہ میں حکومت کرنے کے زیادہ حق دار ہیں جبکہ وہ مالی اعتبار سے بھی بڑھ کر نہیں ہے۔ پیغمبر نے کہا بے شک اللہ نے اس کو تمہارے مقابلہ میں منتخب کیا ہے، اس کو علم کی وسعت اور قد و قامت میں بڑا بنایا ہے اور اللہ جس کو چاہتا ہے سلطنت دے دیتا ہے، اللہ بڑی وسعت والا اور بڑا جانے والا ہے۔

ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کی سلطنت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لئے تسلیکین قلب کا سامان ہے اور موسیٰ و ہارون کی اولادوں کی چھوڑی ہوئی چیزیں (تبرکات) ہیں اس کو فرشتے اٹھا کر لا کیں گے۔ اس صندوق میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھتے ہو۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ﴿١﴾ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ
 فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنّْيٌ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَأَنَّهُ مِنِّي إِلَّا
 مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ﴿٢﴾ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ
 فَلَمَّا جَاءَوْزَهُ هُوَ وَالذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ﴿٣﴾ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا
 الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ﴿٤﴾ قَالَ الَّذِينَ يَظْهُونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا
 اللَّهُ لَكُمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبْتُ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَ
 اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٥﴾

وَلَمَّا بَرَزَ وَالْجَالُوتُ وَجُنُودُهُ قَالُوا إِنَّا أَفْرِغْنَا عَلَيْنَا
 صَبَرَّا وَثِيتُ أَقْدَامَنَا وَأَصْرَنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ﴿٦﴾
 فَهَرَّ مُؤْهِمٌ بِإِذْنِ اللَّهِ قَدْ وَقْتَلَ دَاؤِدَ جَالُوتَ وَاتَّهَ اللَّهُ
 الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَيْهِ مِنَّا يَشَاءُ طَوْلًا دَفْعَ اللَّهُ وَالنَّاسَ
 بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلِكُنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ
 عَلَى الْعَلَيِّينَ ﴿٧﴾ تِلْكَ أَيْتُ اللَّهُ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَ
 إِنَّكَ لِمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٨﴾

پھر جب طالوت لشکر کو لے کر نکلا تو اس نے کہا تمہیں اللہ ایک نہ
کے ذریعہ آزمائے گا جس نے اس نہر سے پانی پیا وہ میر انہیں ہے اور جس
نے اس کو نہ چکھا وہ میرا ہے سوائے اس کے جو ایک چلوپانی بھر لے۔ پھر
سوائے کچھ لوگوں کے سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور وہ لوگ جو
اس کے ساتھ ایمان لائے تھے دریا پار کر گئے تو کچھ لوگ کہنے لگے کہ ہم میں
یہ طاقت نہیں ہے کہ آج جالوت اور اس کے لشکر کا مقابلہ کر سکیں۔ اور وہ
لوگ جو یہ سمجھتے تھے کہ انہیں اللہ سے مانا ہے انہوں نے کہا کتنی ہی دفعہ ایسا ہوا
ہے کہ چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں محب اللہ کے حکم سے بڑی بڑی جماعتوں پر
 غالب آگئی ہیں اور اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔
اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے سامنے آئے تو انہوں نے
دعا کی اے ہمارے پروردگار ہمیں صبر و استقامت عطا فرم۔ اور ہمیں ثابت
قدم رکھا اور کافروں کی قوم پر ہمیں غلبہ عطا فرم۔

پھر طالوت کے ساتھیوں نے جالوت والوں کو شکست دے دی۔
داود نے جالوت کو قتل کر دیا تو اللہ نے ان کو سلطنت و حکمت عطا فرمائی اور
اللہ نے جو کچھ چاہا ان کو سکھا دیا۔ اور اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعہ بعض
لوگوں کو نہ ہٹاتا رہے تو زمین کا نظام تباہ و بر باد ہو کر رہ جائے۔ لیکن اللہ کا دنیا
والوں پر بڑا فضل و کرم ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ

تِلْكَ الرُّسُلُ فَصَلَّنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُمْ مَنْ كَلَمَ اللَّهُ
 وَرَأَقَعَ بَعْضَهُمْ دَرَاجَتٍ وَاتَّيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ
 وَأَيْدِنَهُ بِرُوحِ الْقُدُّسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلَ الَّذِينَ
 مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنَّ اخْتَلَقُوا
 فِيهِمْ مَنْ أَمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلُوا
 وَلَكِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُرِيدُ

②٢٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ
 يَوْمًا لَّا يَعْلَمُ فِيهِ وَلَا حُلَّةً وَلَا شَفَاعَةً وَالْكُفَّارُ هُمْ
 الظَّالِمُونَ

②٢٤

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَالَ حُجَّ الْقَيْوُمُ لَا تَأْخُذْنَا سَيْئَةً وَلَا
 نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي
 يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِذِنْهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
 وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مَنْ عَلِمَهُ إِلَّا بِإِشَائَرَةٍ وَسَعَ كُلُّ سَيِّدٍ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَعُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيمُ

②٢٥

تلک الرُّسُل

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ہیں اللہ کی وہ آیتیں جن کو ہم نے آپ پر
ٹھیک ٹھیک تلاوت کیا ہے اور یقیناً آپ رسولوں میں سے ہیں۔ یہ جتنے رسول
ہیں ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر بزرگی اور فضیلت دی ہے۔ ان میں سے
بعض تو وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا ہے اور بعض کے درجات کو بلند کیا ہے۔
ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو صاف اور واضح نتائیاں دے کر ان کو روح القدس
(جریل) کے ذریعہ طاقت بخشی۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جن کے پاس کھلی ہوئی
دلیلیں آچکی تھیں آپس میں اختلاف نہ کرتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا۔ پھر
کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر ہو گیا۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن
اللہ جو کچھ چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے اس دن کے آنے سے
پہلے خرچ کرو جس میں نہ تو کسی قسم کی خرید و فروخت ہوگی نہ کسی کی دوستی کام آئے
گی اور نہ کسی کی سفارش فائدہ پہنچا سکے گی۔ جو لوگ کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔
اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ زندہ ہے، سب کو
تحامنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ
سب اسی کی ملکیت ہے۔ ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے کسی
کی سفارش کر سکے، جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچے ہے وہ سب کچھ
جانتا ہے۔ اس کے علم کا کوئی احاطہ نہیں کر سکتا مگر جتنا وہ چاہتا ہے۔ اس کا تخت اقتدار
تمام آسمانوں اور زمین پر چھایا ہوا ہے۔ اور ان کی حفاظت اس پر ذرا بھی گراں یا بوجھ
نہیں ہے وہی سب سے برتواعلیٰ ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قُلْ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ حَفَّنَ
 يَكْفُرُ بِالظَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ أَسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
 الْوُثْقَى لَا تُفْصَامُ لَهَا طَ وَاللَّهُ سَيِّدُ عَلَيْهِمْ ٢٥١
 اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلْمَةِ إِلَى النُّورِ ط
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلَئِكُمُ الظَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ
 إِلَى الظُّلْمَةِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ٢٥٢
 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَ إِبْرَاهِيمَ فِي سَرِّهِ أَنْ أَنْشَأَ اللَّهُ الْمُلْكَ
 إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ سَرِّيَ الَّذِي يُحِبُّ وَيُبَيِّنُ لَقَالَ أَنَا أُحِبُّ
 وَأُمِيَّنُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الشَّرِقِ
 فَأُتِبِّعَهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبِهِتَ الَّذِي كَفَرَ طَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
 الْقَوْمَ الظَّلِيلِينَ ٢٥٣ حَ

دین اسلام میں کوئی زبردستی اور جبر نہیں ہے۔ یقیناً ہدایت کی راہ گمراہی سے نمایاں اور واضح ہو چکی ہے پھر جس نے جھوٹے معبودوں کا انکار کیا اور اللہ پر یقین لے آیا تو اس نے ایسا مضبوط حلقة تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

اللہ ان کا حمایتی اور مددگار ہے جو اس پر ایمان لے آئے۔ وہ ان کے تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاتا ہے اور جو کفر پر جئے ہوئے ہیں ان کے دوست شیاطین ہیں جو ان کو روشنی سے اندھروں کی طرف دھکیلتے ہیں۔ یہ لوگ جہنم والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

کیا آپ نے اس شخص کی طرف نہیں دیکھا جو ابراہیم سے اس کے پروردگار کے بارے میں جھگٹر رہا تھا۔ اس لئے کہ اللہ نے اس کو حکومت دے رکھی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار وہ ہے جو زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے اس نے کہا میں بھی (لوگوں کو) زندگی دیتا ہوں اور مار دیتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا اچھا میرا پروردگار تو روزانہ مشرق سے سورج نکالتا ہے پھر تو اس کو مغرب سے نکال کر لے آ۔ یہ سن کروہ کافر حیران و ششدرہ گیا۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت غلط نہیں کرتا۔

أَوْ كَالْجِنِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَّةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنِ
 يُحْيِي هَذِهِ الْأَنْتَارِيَّةَ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتُهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ
 بَعْثَةً قَالَ كُمْ لَيْشَتَ طَقَالَ لَيْشَتْ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ طَ
 قَالَ بَلْ لَيْشَتْ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ
 يَتَسَّهَ وَانْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلَا جُعْلَكَ أَيَّةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ
 إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُبَشِّرُهُمْ بِكُسُوفَ الْحَمَّا طَ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ
 قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥⁹
 وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمَ رَبِّي أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوْلُمْ
 تُؤْمِنُ طَ قَالَ بَلِّي وَلَكِنْ لَيَظْمَئِنَ قَلْبِي طَ قَالَ فَخُذْ أَثْرَابَعَةً
 مِنَ الظَّلِيلِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْعًا
 بِمَا دَعْهُنَّ يَا تَبَيَّنَ سَعِيًّا طَ وَاعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑩⁹

یا جیسے وہ شخص جو ایک ایسی بستی سے گزرا کہ وہ بستی اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی۔ اس نے کہا اس بستی کو جب کہ وہ ختم ہو چکی ہے اللہ اس کو کیسے زندہ کرے گا؟ اللہ نے اس پر سوال تک موت کو طاری کر دیا پھر اس کو زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا۔ پوچھا تم کتنی مدت تک سوتے رہے ہو؟ اس نے کہا دن بھر یا آدھے دن سوتا رہا ہوں۔ اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ تم ایک سو سال تک پڑے سوتے رہے ہو اپنے کھانے پینے کی چیزوں کی طرف دیکھو کہ اس میں ذرا بھی تبدیلی نہیں آئی اور اپنے گدھے کو دیکھو (کس طرح مگر سڑ گیا ہے) اور اس سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم تمہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی بنادیںا چاہتے ہیں اب دیکھو اپنے گدھے کی ہڈیوں کی طرف کہ ہم کس طرح ان کو جوڑتے ہیں پھر کس طرح ہم ان پر گوشٹ چڑھاتے ہیں۔ پھر جب بات بالکل واضح ہو گئی تو کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر (پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔

اور جب ابراہیم نے عرض کیا پر وردگار مجھے یہ دکھا دیجئے کہ آپ مردوں کو زندہ کس طرح کریں گے۔ فرمایا اے ابراہیم کیا تمہیں اس پر یقین نہیں ہے؟ عرض کیا بھی ہاں (مجھے پورا یقین ہے) میں تو صرف اپنے دل کی تسلیم کے لئے چاہتا ہوں۔ فرمایا چار پرندے پکڑ لو اور ان کو اپنے آپ سے ہلا لو (مانوس کرلو) ان پرندوں کے نکڑے کر کے ان کے مختلف حصے مختلف پہاڑوں پر رکھ آؤ پھر ان پرندوں کو آواز دو تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور اس بات کو جان لو کہ بے شک اللہ بزرگ است حکمت والا ہے۔

مَثْلُ الَّذِينَ يُيْقِنُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَشِلَ حَبَّةً
 أَتَبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةً حَبَّةً وَاللَّهُ
 يُصْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ ⑯
 الَّذِينَ يُيْقِنُونَ أَمْوَالَهُمْ لَا يُتَّبِعُونَ مَا
 أَنْفَقُوا مَنَاؤَلَا أَذْى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خُوفٌ
 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزُنُونَ ⑰ قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ حَيْرَةٌ مِنْ
 صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذْى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ⑱
 يَا يَاهَا الَّذِينَ أَمْسَوْا لِأَطْبُلُوا صَدَقَتِمْ بِالْمِنْ وَالْأَذْى
 كَالَّذِي يُنْفِقُ مَا لَهُ سَعَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ فَمِثْلُهُ كَمَشِلَ صَفْوَانِ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَأَبِلٌ
 فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا
 يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ⑲
 وَمَثْلُ الَّذِينَ يُيْقِنُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ
 وَتَشْيِتاً مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَشِلَ جَنَّةٍ بِرَبُوٍّ أَصَابَهَا وَأَبِلٌ
 فَاتَتْ أَكْلَهَا ضَعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصْبِهَا وَأَبِلٌ فَظَلَّ وَاللَّهُ بِمَا
 تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⑳

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس ایک دانہ کی طرح ہے جس سے سات بالیں اور ہر بیال میں سو سودا نے پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اور بڑھادیتا ہے وہ بڑا فیاض اور علیم ہے۔

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر اس کے بعد نہ تو وہ کسی پر احسان جاتے ہیں اور نہ وہ لوگ کسی کے دل کو دکھاتے ہیں ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس بڑا جروٹواب ہے۔ نہ تو ان کے لئے کوئی خوف ہے اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔ کسی کونزی سے جواب دے دینا اور درگذر کرنا اس صدقہ سے کہیں بہتر ہے جس کے دینے کے بعد کسی کا دل بھی دکھایا جائے۔ یاد رکھو اللہ بے نیاز بھی ہے اور برداشت کرنے والا بھی ہے۔

اے ایمان والو! کسی کا دل دکھا کر اور احسان جتا کر اپنے صدقات کو اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو حضن لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے نہ تو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نہ آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چکنا پھر جس پر کچھ مٹی جم گئی ہو پھر اس پر ایک زور کی بارش آئی۔ (مٹی بہر گئی) اور وہ پھر پھر اسی طرح صاف چکنا پھر رہ گیا۔ ایسے لوگ اپنے کئے ہوئے کاموں کا کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ نا شکرے لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

وہ لوگ جو اپنا مال حضن اللہ کی خوشنودی اور اپنے دلوں کو جمائے رکھنے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس بارغ جیسی ہے جو کسی مناسب اوپنچی جگہ پر واقع ہے اس پر تیز بارش پڑ جائے تو دگنا پھل لے آئے ورنہ حضن ہلکی سی پھوار اور شبنم ہی کافی ہے۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

أَيَوْدَا حَدُّكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ فَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الشَّرَابِ لَا
 وَلَهُ ذِرَّةٌ يَعْلَمُ صُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ
 فَاحْتَرَقَتْ طَكَنِيلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
 تَتَفَكَّرُونَ ③٦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفَقُوا مِنْ طِيلَتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا
 أَخْرَجَ جَنَّالَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْحَبْيَثَ مِنْهُ
 تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِالْخَذِيرَ إِلَّا أَنْ تُعْمِضُوا فِيهِ طَوَّافِيْا
 أَنَّ اللَّهَ عَنِّي حَيْدُرٌ ③٧

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمُ بِالْفُحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ
 مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا طَوَّافِيْا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْمٌ ③٨

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتَى
 خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَرُ إِلَّا أَوْلُوا الْأَلْبَابِ ③٩

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفْقَةٍ أَوْ نَدَرَتْ مِنْ نَدْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ طَوَّافِيْا
 وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ⑩

کیا تم میں سے کوئی شخص بھی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا ایک کھجوروں اور انگوروں کا باعث ہواں کے نیچے پانی کی نہریں بردہی ہوں۔ اس کے لئے اور بھی طرح طرح کے پھل اور میوے ہوں۔ ادھر اس کو بڑھا پہنچ چکا ہو اور اس کے چھوٹے چھوٹے کمزور ناتوان بچے ہوں۔ پھر اس ہرے بھرے باعث میں (اچانک) آگ سے بھرا ہوا ایک بول آجائے جو اس کے باعث کورا کھ کاڈھیر بنادے؟ اللہ ان آئیوں کو واضح طریقے سے بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کر سکو۔

اے ایمان والو! اپنی پاکیزہ کمالی میں سے اور جو کچھ ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیداوار عطا کی ہے اس میں سے خرچ کرو اور چھانٹ چھانٹ کر خراب اور گندی چیزیں خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو کہ اگر وہی چیزیں تمہیں دی جائیں تو تم لینا گوارہ نہ کرو۔ مگر یہ کہ آنکھیں ہی بند کر لی جائیں تو اور بات ہے۔ اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ اللہ بے نیاز بھی ہے اور تمام خوبیوں والا بھی ہے۔ شیطان تمہیں مفلسی سے ڈرا کر تمہیں بے ہودہ کاموں کی طرف رغبت دلاتا ہے اور اللہ تم سے مغفرت اور فضل و کرم کا وعدہ کرتا ہے اللہ بہت وسعت والا اور جانے والا ہے۔

وہ جس کو چاہتا ہے حکمت (فہم و فراست) عطا گرویتا ہے اور جس کو حکمت (فہم و فراست) دی گئی اس کو تمام بھلا کیاں عطا کر دی گئیں۔ مگر اس پر صرف عقل والے ہی دھیان دیتے ہیں۔

تم جو کچھ بھی اپنا مال خرچ کرتے ہو یا کوئی منت مانتے ہو یقیناً اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا تو کوئی بھی مددگار نہیں ہوتا۔

إِنْ تُبْدِو الْصَّدَاقَاتِ فَنِعْمَاهِيٌّ وَ إِنْ تُخْفِوهَا وَ تُؤْتُوهَا
الْفَقَرَاءَ فَهُمْ خَيْرٌ لَكُمْ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ إِنَّ اللَّهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٤١﴾

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدًى لَهُمْ وَ لِكُنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ طَ وَ مَا
تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُفْسِكُمْ طَ وَ مَا تُنْفِقُونَ إِلَّا بِتِغْيَاءٍ وَ جُنْهٌ
اللَّهُ طَ وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَ أَنْتُمْ لَا
تُظْلَمُونَ ﴿٢٤٢﴾

لِلْفَقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِعُونَ ضَرَبًا
فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعْفُفِ ﴿٢٤٣﴾
تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ لَا يَسْلُونَ النَّاسَ إِلَحَافًا طَ وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ
خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾
الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِإِلَيْلٍ وَ إِلَهَاهًا سِرَّاً وَ عَلَانِيَةً
فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ لَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٢٤٥﴾

اگر تم صدقات کھلے عام دو تو وہ بھی بہتر ہے اور اگر تم صدقات کو چھپا کر دو اور ضرورت مندوں تک پہنچا دو تو بہت بھی بہتر ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے گناہوں کو تم سے معاف کر دے گا۔ اور جو پچھم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ان کو ہدایت دینا آپ کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو مال بھی تم خرچ کرو گے وہ تمہارے اپنے ہی بھلے کے لئے ہے۔ اور تم جو مال بھی خرچ کرتے ہو اس میں نیت اللہ کی رضا و خوشودی کی ہونی چاہیے اور جو بھی مال تم نیک نیتی سے خرچ کرو گے اس کا تمہیں پورا پورا اجر ملے گا اور کسی طرح تمہارے حق میں کمی نہ کی جائے گی۔

وہ غریب و نادار لوگ جو اللہ کی راہ میں گھرے ہوئے ہیں وہ کہیں ملک میں آ جا بھی نہیں سکتے۔ ناواقف ان کو ان کے نہ مانگنے سے مال دار سمجھتا ہے حالانکہ تم ان کو ان کی پیشانیوں سے پہچان سکتے ہو۔ (ان کی نشانی یہ ہے کہ) وہ لوگوں سے لگ لپٹ کرنہیں مانگتے۔ تم ان کے لئے اپنے مالوں میں سے جو بھی خرچ کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہے۔

وہ لوگ جو اپنے مالوں کو دن رات چھپا کریا کھلے عام (اللہ کی رضا کے لئے) خرچ کرتے ہیں ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ نہ ان پر خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔

أَلَّا زِينَ يَا كُلُونَ الرِّبُوا لَا يَقُولُونَ إِلَّا كَمَا يَقُولُ قَوْمُ الَّذِي
 يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ السَّيِّسِ طَذِيلَكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّا أَبْيَعُ
 مِثْلُ الرِّبُوا وَأَحَلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَمَ الرِّبُوا طَفْمَنْ جَاءَهُ
 مَوْعِظَةً مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ طَوَّمَرَهُ إِلَى اللَّهِ طَ
 وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ④٤٥
 يَعْلَمُ اللَّهُ الرِّبُوا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ طَوَّلَهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
 كَفَّارٍ أَشِيمَ ④٤٦ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ
 وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوَةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا
 خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزُنُونَ ④٤٧
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَقُولُوا اللَّهُ وَدُرُّ وَأَمَّا بَقِيَ مِنَ الرِّبُوا إِنْ
 كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ④٤٨ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَإِنَّا ذُنُوبُ حَرْبٍ مِنَ اللَّهِ
 وَرَسُولِهِ طَ وَإِنْ يُبْتَمِ فَلَكُمْ رُءُوسُ أُمُوَالِكُمْ لَا تُظْلِمُونَ
 وَلَا تُظْلِمُونَ ④٤٩ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةً إِلَى
 مَيْسَرَةٍ طَ وَإِنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑤٥٠
 وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ شَوَّفُ كُلُّ نَفْسٍ مَا
 كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلِمُونَ ⑤٥١

وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ قیامت کے دن اس شخص کی طرح اٹھیں گے جس کو کسی جن نے لپٹ کر بدحواس کر دیا ہو (اور وہ پا گلوں جیسی حرکتیں کرتا ہو) یہ سزا اس لئے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ تجارت بھی تو سود کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام قرار دے دیا ہے۔ پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچ جائے اور پھر وہ آئندہ کے لئے اس سے رک جائے تو جو گذر گیا اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو شخص پھر اسی طرف لوٹ جائے گا تو وہ جہنم والا ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ (اللہ کا یہ نظام ہے کہ) وہ سود کو مناتا ہے اور صدقات کو پروان چڑھاتا ہے۔ اللہ کو ناشکرے اور گناہ گار سخت ناپسند ہیں۔

بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، انہوں نے نماز قائم کی زکوہ دیتے رہے تو ان کا اجر و ثواب ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ نہ ان کو خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔

اے ایمان والو! اگر واقعی تم ایمان والے ہو تو اللہ سے ڈر و اور جو سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ پھر بھی اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ ہے (اب تم اللہ سے جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ)۔ اگر تم نے توبہ کر لی تو اصل مال تمہارے ہیں۔ نہ تم کسی پر ظلم و زیادتی کرو اور نہ کوئی تم پر ظلم و زیادتی کرے گا۔

اور اگر وہ شخص جس پر قرض ہے تنگ دست ہے تو اس کو خوش حالی تک مہلت دے دو اور اگر تم اس کو معاف ہی کر دو تو تمہارے حق میں بہت زیادہ بہتر ہے اگر تم اس حقیقت سے واقف ہو۔ تم اس دن سے ڈر و جب اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جس نے جو کچھ (اچھایا برآ) کمایا وہ اس کو پورا پورا دیا جائے گا۔ کسی پر کوئی ظلم و زیادتی نہ کی جائے گی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَآعَتِمْ بِدَيْنِ إِلَى آجَلٍ مُّسَمًّى
 فَاتَّكِبُوهُ طَوْلَيْكِتُبِ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ
 أَنْ يَكْتُبَ كَيْمَاعَلَمَهُ اللَّهُ فَلَيْكُتُبْ وَلَيُسْتَلِيلَ الَّذِي عَلَيْهِ
 الْحُقْقَ وَلَيُتَقَدِّمَ اللَّهُ رَبُّهُ وَلَا يَبْخُسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ
 الَّذِي عَلَيْهِ الْحُقْقَ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يُسْتَطِيعَ أَنْ يُبَيِّلَ
 هُوَ فَلَيُبَيِّلَ وَلَيُبَيِّنَ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشِهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ
 رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَثِنِ مِنْ
 تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ
 إِحْدَاهُمَا أَلْخَرِي طَوْلَيْكِتُبِ الشُّهَدَاءِ إِذَا مَادُعُوا طَوْلَيْكِتُبِ
 نَسْمَوْهُ أَنْ تَكْتُبُوهُ كَصْغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى آجَلِهِ ذَلِكُمْ
 أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْفَقَ الْأَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا
 أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيُسَ
 عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا طَوْلَيْكِتُبِهَا وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَيَّنَمْ وَلَا
 يَصَارُ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ طَوْلَيْكِتُبِهَا وَإِنْ تَقْعُلُوا فَإِنَّهُ فَسُوقٌ بِكُمْ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ طَوْلَيْكِتُبِهَا وَيَعْلَمُكُمُ اللَّهُ طَوْلَيْكِتُبِهَا وَاللَّهُ يُحِلُّ شَيْئًا عَلَيْهِمْ ۝

اے ایمان والو! جب تم آپس میں ایک مقررہ مدت کے لئے اوہار کا لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو۔ لکھنے والے کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ تمہارے درمیان انصاف کے ساتھ لکھے۔ اللہ نے جس کو جیسا لکھنا سکھا دیا ہے وہ لکھنے سے انکار نہ کرے، اس کو لکھ کر دے دینا چاہئے۔ یہ دستاویز قرض لینے والا لکھوانے۔ اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے۔ اور اس میں کوئی کمی نہ کرے۔ اور اگر قرض لینے والا شخص کم عقل یا کمزور ہو یا لکھوانہ سکتا ہو تو جو اس کا ولی (سرپرست) ہے وہ انصاف کے ساتھ (اس دستاویز کو) لکھوانے۔ تم اپنے مردوں میں سے دو گواہ بنالیا کرو۔ لیکن اگر دو مرد میسر نہ ہوں تو ایک مرد دو عورتیں جن کو تم پسند کرتے ہو۔ اس لئے کہ اگر دونوں عورتوں میں سے ایک بھول جائے تو دوسرا یاد دلا دے۔ اور جب گواہ بلائے جائیں تو وہ انکار نہ کریں۔ اور قرض کا معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اور اس کی مدت مقرر ہو تو اس کے لکھنے میں سستی نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ طریقہ تمہارے لئے انصاف پر منی ہے اس سے گواہی قائم ہونے میں زیادہ سہولت ہے اور تمہارے شک و شبہ میں بتلا ہونے کا بھی امکان کم ہے۔ سوائے اس تجارت کے جو تمہارے آپس میں ہاتھوں ہاتھ لیں دین ہوتا ہے اس کو اگر تم نہ لکھو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن لین دین کے وقت گواہ ضرور بنا لیا کرو۔ لکھنے والوں اور گواہی دینے والوں کو ہرگز ستایا نہ جائے۔ اگر تم نے ایسا کیا تو یہ بات تمہارے لئے سخت گناہ کی ہوگی۔ اللہ سے ڈرتے رہو وہ تمہیں معاملات کی تعلیم دے رہا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَايَاتِ فِرْهَنْ مَقْبُوْضَةً طَ فَإِنْ
 أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلِيُؤْدِيَ الَّذِي أَوْتَيْنَا أَمَانَةَ وَلِيَتَقَبَّلْ
 اللَّهُ رَبَّهُ طَ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ طَ وَمَنْ يَكْتُمْ هَا فَأَنَّهُ آثِمٌ
 قَلْبَهُ طَ وَاللَّهُ يُبَاتِ عَمَلَوْنَ عَلَيْمِ ۝
 لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ وَإِنْ تُبْدِلُوا أَمَانَةَ
 أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفِيْهُ يُحَايِسِكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَعْفُرُ لِمَنْ يَشَاءُ
 وَيُعِذِّبُ مَنْ يَشَاءُ طَ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
 أَمِنَ الرَّسُولُ بِهَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ
 أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلِيْكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ
 مِنْ رُسُلِهِ ۝ وَقَالُوا اسْمِعُنَا وَأَطْعُنَا ۝ غُفرانَكَ سَرَّبَنَا وَإِلَيْكَ
 الْبَصِيرُ ۝
 لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا طَ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
 أَكَسَبَتْ طَ سَرَّبَنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا طَ سَرَّبَنَا
 وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا
 سَرَّبَنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنْا
 وَاغْفِرْ لَنَا ۝ وَامْرَحْنَا ۝ فَقَدْ أَنْتَ مُوْلَنَا فَاصْرِنَا عَلَى الْقَوْمِ
 الْكَفَرِيْنَ ۝

اور اگر تم سفر میں ہو اور کسی لکھنے والے کونہ پاؤ تو کوئی ایسی چیز گروی رکھ دو جو اس کے قبضہ میں اسی وقت دے دی جائے۔ پھر اگر ایک کو دوسرا سے پر اعتماد ہے تو وہ شخص جس پر اعتماد کیا گیا ہے وہ اس امانت کو واپس کر دے۔ اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پروردگار ہے۔ تم گواہی کونہ چھپاؤ۔ جو کوئی گواہی کو چھپائے گا تو یقیناً اس کا قلب مجرم ہو گا۔ اور اللہ تمہارے ان تمام کاموں سے اچھی طرح واقف ہے جو تم کرتے ہو۔

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کا سب اللہ ہی کا ہے جوبات تمہارے دل میں ہے اس کو ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر جس کو چاہے بخش دے گا اور جسے چاہے نہزادے گا۔ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

رسول پر اس کے پروردگار کی طرف سے جو بھی نازل کیا جاتا ہے (سب سے پہلے) وہ اس پر ایمان لاتا ہے اور مومنین بھی اس پر ایمان لاتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک اللہ پر، اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتا ہے۔ (سب نے یہی کہا ہے کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان میں فرق نہیں کرتے۔ (کہ کسی کو مانیں اور کسی کونہ مانیں) انہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے خوشی سے قبول کر لیا۔ اے پروردگار ہم آپ کی طرف سے مغفرت کے آرزو مند ہیں اور آپ ہی کی طرف ہمیں لوث کر آنا ہے۔ (بالاشبه) اللہ کسی پر اس کی ہمت و طاقت سے زیادہ بوجہ نہیں ڈالتا، اس کی کمائی کا نفع بھی اسی کے لئے ہے اور اس کے کئے کا وباں بھی اسی پر ہے۔

اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے خطا ہو جائے تو اس پر آپ ہم سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر وہ بوجہ نہ ڈالنے گا جو ہم سے پہلے والے لوگوں پر آپ نے ڈالے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم سے درگذر فرمائیے۔ ہم سب نہ اٹھوائیے گا جو ہماری طاقت و قوت سے باہر ہوں۔ ہم سے درگذر فرمائیے۔ ہم سب کو بخش دیجئے۔ اے ہمارے مالک ہم پر رحم فرمائیے اور کافروں کی قوم پر ہماری نصرت و مدد فرمائیے گا۔ آمین

٢٠ آياتها ٨٩ مَدِينَةُ الْعَمَرَنِ سُورَةُ ٣ رَكُوعَاتِهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُومُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ
الْكِتَبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ
وَالْإِنْجِيلَ ۝ مِنْ قَبْلٍ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّمَا يَتَبَعُونَ عَذَابَ شَدِيدٍ ۝ وَاللَّهُ
عَزِيزٌ ذُو الْإِنْسَانِ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفِي عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ ۝ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُ كُلَّمَا فِي الْأَرْضِ كَيْفَ
يَشَاءُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَبَ مِنْهُ أَيْتُ مُحَكَّمٌ تُهْنَأُ مُمْرَأَ
الْكِتَبِ وَأُخْرُ مُتَشَبِّهِتِ ۝ فَآمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَرْيَعٌ
فَيَتَبَعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ
وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۝ وَالرُّسُولُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ
أَمْنَابِهِ لِكُلِّ مَنْ عَنْدِ رَأْيِنَا ۝ وَمَا يَدْرِي كُمْ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

سُورَةُ آلِ عَمْرَانَ

الف۔ لام۔ میم

اللہ وہ ہے جو زندہ اور نظام کائنات کو سنبھالنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت و بندگی کے لا اق نہیں ہے۔ اے عبیصلی اللہ علیہ وسلم اس نے آپ پر کتاب برحق کو نازل کیا جو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے جو کتابیں ان کے پاس ہیں۔ اس نے اس سے پہلے توریت اور انجیل کو لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل کیا۔ اور اسی نے حق و باطل میں فرق کرنے والی کسوٹی نازل کی۔

بلاشہ جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ان کو سخت عذاب دیا جائے گا۔ اللہ زبردست طاقت والا اور (برائی کا) بدلہ لینے والا ہے۔ بے شک زمین و آسمان میں جو کچھ بھی ہے وہ اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔ وہ ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہتا ہے تمہاری شکلیں صورتیں بناتا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لا اق نہیں ہے۔ وہ زبردست حکمت والا ہے۔

وہی تو ہے جس نے آپ پر کتاب کو نازل کیا۔ ان میں سے کچھ آیات تو محکمات ہیں جو اس کتاب کی اصل بنیاد ہیں۔ کچھ دوسری آیات متشابھات ہیں۔ جن لوگوں کے دلوں میں بھی اور ٹیڑھ پن ہے۔ وہ ان آیات میں ان کے پیچھے لگ رہتے ہیں جو متشابھات ہیں تاکہ وہ ان کے من پسند مطلب اور فتنے تلاش کر سکیں۔ حالانکہ ان کا ٹھیک مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور پختہ علم رکھنے والے کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ پر ایمان لے آئے۔ سب کچھ ہمارے سے ہے مگر اس پر وہی دھیان دیتے ہیں جو عقل و فکر رکھنے والے ہیں۔

رَبَّنَا لَا تُرْزِقْنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ ۚ ⑧ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ
 لِيَوْمٍ لَا رَأْيَبِ فِيهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۙ ۹
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِي عَنْهُمْ أُمُوْلُهُمْ وَلَا أُولَادُهُمْ
 مِّنَ اللَّهِ شَيْءًا وَأُولَئِكَ هُمُ وَقُوْدُ الظَّالِمِينَ ۚ ۱۰ كَدَأْبُ الْإِلَٰهِ
 فِرْعَوْنَ لَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا إِيمَانَنَا ۗ فَآخِذُهُمْ
 اللَّهُ يُدْنِي نُوْبِهِمْ ۖ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۱۱
 قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سُتُّغْلِبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ
 وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۱۲
 قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةً فِي فَتَيْنِ التَّقَاتِ فَئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 وَأُخْرَى كَافِرَةً يَرَوْنَهُمْ مُشْتَهَى رَأْيَ الْعَيْنِ ۖ وَاللَّهُ يُوَضِّدُ
 بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لِعْبَرَةً لَا وِلَى إِلَّا بُصَارِ ۱۳
 زِينَ لِلنَّاسِ حُبُ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ
 الْمُقْنَطِرَةِ مِنَ الدَّاهِبِ وَالْفِصَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
 وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۖ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ
 عَنْهُ أَحْسَنُ الْمَبَابِ ۱۴

(ان کی زبانوں پر ہوتا ہے کہ) اے ہمارے پور دگار ہمیں ہدایت اور رہنمائی عطا کرنے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھانہ کر دیجئے گا۔ ہمیں اپنی رحمت سے نوازی یئے گا، بلاشبہ آپ اپنے وعدہ کو کبھی بدلتے نہیں ہیں۔

بلاشبہ جو لوگ کفر کرتے ہیں انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ ان کا مال کام آئے گا اور نہ اولاد۔ یہ دوزخ کا ایندھن ہیں ان کا انجام بھی فرعون کے ساتھیوں اور ان سے پہلے وائل لوگوں جیسا ہو گا۔ جنہوں نے ہماری آسمیوں کو جھٹلایا۔ یا اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں انہیں پکڑ لیا۔ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ جو بدترین ٹھکانا ہے۔

یقیناً وہ دو جماعتیں جن کا آپس میں مقابلہ ہوا ان میں تمہارے لئے ایک نشانی ہے ان میں ایک جماعت تو اللہ کی راہ میں بڑھی تھی اور دوسری کافر جماعت تھی جو کھلی آنکھوں سے ان کو چھپنے سے کئی گناز یادہ دیکھ رہی تھی اور اللہ جس کو چاہتا ہے فتح و نصرت سے نواز دیتا ہے۔ بلاشبہ آنکھیں رکھنے والوں کے لئے اس میں بڑا سبق ہے۔

لوگوں کو ان کی خواہشات کی چیزیں پسندیدہ بنا دی گئی ہیں۔ عورتیں، بیٹیے اور سونے چاندی کے لگے ہوئے ڈھیر، نشان لگدے ہوئے (پلے ہوئے) گھوڑے، مویشی اور بھیتی باڑی، مگر یہ سب دنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں۔ بہترین ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

قُلْ أَعُنِّيْكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقُوا عِنْدَ رَبِّهِمْ
 جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِيْنَ فِيهَا وَأَرْوَاحُ
 مُّظَاهَّةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنْ أَنْهَى اللَّهُ بِصِيرَةٍ بِالْعِبَادِ^{١٥}
 الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَافٌ أَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقَنَا
 عَذَابَ النَّارِ^{١٦} الْصَّابِرِينَ وَالصَّدِيقِينَ وَالْقُتْبَيْنَ
 وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْأَسْحَارِ^{١٧} شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلِيْكُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^{١٨}
 إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا سُلَامٌ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا
 الْكِتَبَ إِلَّا مَنْ يَعْرِيْمَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْدَ آبَيْهِمْ وَمَنْ يَكْفُرُ
 بِاِيْتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ^{١٩} فَإِنْ حَاجُوكَ فَقُلْ
 أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا
 الْكِتَبَ وَالْأُمَمِ مِنْ إِنَّمَا أَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا
 وَإِنْ تَوَلُّو فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْاغُ^{٢٠} وَاللَّهُ بِصِيرَةٍ بِالْعِبَادِ

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں بہتر ہے۔ اللہ کا خوف رکھنے والوں کے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے بہتی ہوئی نہریں اور پا کیزہ بیویاں ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کی رضا و خوشبودی انہیں حاصل ہوگی۔ اللہ اپنے بندوں کے تمام حالات سے واقف ہے۔

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے۔ ہمارے گناہ بخش دیجئے اور ہمیں وزخ کی آگ سے بچا لیجئے۔ وہ صبر کرنے والے راست باز، فرمان بردار، فیاض اور رات کے آخری حصے میں اللہ سے مغفرت چاہنے والے ہیں۔ خود اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے اور علم و بصیرت رکھنے والے اس بات پر گواہ ہیں کہ اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ عدل و انصاف سے انتظام قائم رکھنے والا ہے۔ وہی زبردست حکمت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

یقیناً دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا ہے وہ علم حاصل ہو جانے کے بعد آپ کی ضد کی وجہ سے کیا ہے۔ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے گا۔ اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پھر اگر یہ لوگ آپ سے جھگڑا نہ لگیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے اور میری اطاعت کرنے والوں نے تو اپنا رخ اللہ کی طرف کر لیا ہے۔ آپ اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے یہ بھی پوچھ لیجئے کہ کیا تم اسلام لاتے ہو؟ پھر اگر وہ اس دین کو قبول کر لیں تو یقیناً ایسے لوگ راہ ہدایت حاصل کر لیں گے لیکن اگر وہ نہ مانیں تو آپ کا کام (اللہ کا پیغام) پہنچا دینا ہے۔ اللہ اپنے بندوں کو خود دیکھ اور سمجھ لے گا۔

یاداشت